پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کراچی

Pakistan Medical Association

Karachi

2018 - 2019

DR. KHALIL MUKADDAM
Honorary President

DR. FARHAN ESSA ABDULLAH
Honorary Vice President- I

DR. YASMIN WAJAHAT
Honorary Vice President-II

DR. ABDUL GHAFOOR SHORO
Honorary General Secretary

DR. MUHAMMAD ISMAIL MEMON
Honorary Joint Secretary

DR. FARZANA HASSAN
Honorary Finance Secretary

DR. TAHIR SHEIKH
Honorary Editor English Journal

DR. JAIPAL CHHABRIA
Honorary Editor Urdu Journal

DR. ABDUL REHMAN MEMON
Honorary Librarian

13 دسمبر 2019

پریس کانفرنس

پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن، سندھ ہیلتھ کیئر کمیشن (SHCC) کے افسران کی جانب سے پیدا کردہ موجودہ صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتی ہے۔بنیادی طور پر سندھ ہیلتھ کیئر کمیشن کو یہ اختیار دیا گیا تھا کہ وہ صوبہ سندھ سے عطائیت کے خاتمے اور صحت کی سہولیات کے معیار کو بہتر بنائے لیکن بدقسمتی سے وہ اپنے اختیارات سے تجاوز کر رہے ہیں وہ کوالیفائیڈ ڈاکٹروں کو ہراساں کر رہے ہیں اس طرح بالواسطہ عطائیت کی حمایت کر رہے ہیں۔رپورٹ کے مطابق سندھ میں 200,000 سے زیادہ اور کراچی میں 80,000 اتائی ڈاکٹر موجود ہیں لیکن SHCC نے اپنے قیام سے لے کر آج تک ان کے خلاف کوئی ایکشن نہیں لیا۔ سیکریٹری جنرل پی ایم اے اور جنرل سیکریٹری پی ایم اے کراچی نے کئی دفعہ ان سے ملاقات کر کے ڈاکٹروں کو درپیش مسائل سے آگاہ کیا۔پی ایم اے اس کمیشن کی تشکیل میں سہولت کار تھا اور اب ایک بڑا فریق ہے لیکن SHCC کے افسران نے کبھی عطائیت کے خلاف کی گئی کاروائی سے متعلق ہمیں اعداد و شمار سے آگاہ نہیں کیا۔اس کے برعکس کمیشن کے ڈائریکٹر اور اسسٹنٹ صاحبان کی جانب سے رجسٹرڈ کوالیفائیڈ ڈاکٹروں کے ساتھ بدسلوکی اور ہراسانی کی سندھ بھر سے بہت سے شکایات موصول ہوئی ہیں۔

اس سلسلے میں 11 دسمبر 2019 کو پی ایم اے کراچی کی مجلس عاملہ کا ہنگامی اجلاس پی ایم اے ہاوس کراچی میں منعقد ہوا۔اجلاس میں مختلف ہسپتالوں کے منتظمین اور اندرون سندھ سے پی ایم اے کی برانچوں کے عہدیداران بھی شریک ہوئے اور شرکاء اجلاس نے SHCC سے متعلق اپنی شکایات پیش کیں۔اس اجلاس میں متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا کہ:

1۔ پی ایم اے کمیشن کی از سر نو تشکیل کا مطالبہ کرتی ہے کیونکہ موجودہ ڈائریکٹر صاحبان اور چیف ایگزیکٹیو آفیسر نا اہل ہیں اور ان کی وجہ سے ڈاکٹر برادری میں سخت بے چینی پائی جاتی ہے۔

2۔ SHCC صحت رسانی کے اداروں کے لئے کم از کم طبی معیار برقرار رکھنے کے لئے معیاری ضابطہ کار (SOPs) کی تشہیر کرے اور SHCC کے افسران کے لئے حوالے کی شرائط (TORs) کو تمام متعلقین تک پہنچائے۔

3۔ ریگیولیٹری اتھارٹی ہونے کے علاوہ SHCC کو پہلے سے کمی کے شکار اداروں کو بند کرنے کی بجائے ان کو بہتر بنانے میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔

4۔ SHCC کے افسران کو عطائیوں کے آلہ کار بننے کی بجائے عطائیت جیسے خطرے کے خلاف جنگ لڑنی چاہیے۔

5۔ سندھ ہیلتھ کیئر کمیشن کے افسران کی جانب سے ڈاکٹروں کو ہراساں اور بلیک میل کرنے کا عمل طبی برادری کے لئے نا قابل قبول ہے۔صحت کی سہولیات پہنچانے والے کسی بھی منظور شدہ یا جائز ادارے کا معائنہ یا انکوائری SHCC کے افسران کی بجائے غیر جانبدار میڈیکل کمیٹی سے کروائی جائے۔

6۔ چونکہ SHCC اپنے اختیارات سے تجاوز کر رہا ہے اس لئے ڈاکٹر حضرات انکے کسی نوٹس اور غیر قانونی عمل کو خاطر میں نہیں لائیں گے۔

1۔ ڈاکٹر ایس ایم قیصر سجاد، سیکریٹری جنرل پی ایم اے سینٹر

2۔ ڈاکٹر قاضی محمد واثق، خازن پی ایم اے سینٹر

3۔ ڈاکٹر خلیل مقدم، صدر پی ایم اے کراچی

4۔ ڈاکٹر عبدالغفور شورو، جنرل سیکریٹری پی ایم اے کراچی

5۔ ڈاکٹر اسماعیل میمن، جوائنٹ سیکریٹری پی ایم اے کراچی

PMA House, Sir Aga Khan III Road, Karachi
Tele & Fax: +9221-3-2251159
Email: pmakarachi@ymail.com – Website: pmakarachi.org